

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۗ وَ مَا تُنْفِقُوا

ہرگز نہ تم پاسکو گے نیکی (کا درجہ) یہاں تک کہ تم خرچ نہ کرو اس سے جو تم پسند کرتے ہو، اور جو (بھی) تم خرچ کرو گے

مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حَلَالًا

کوئی چیز تو یقیناً اللہ تعالیٰ اُسے خوب جاننے والا ہے۔ سب کھانے کی چیزیں حلال

لِبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ

اسرائیل کے لیے، مگر جو خود اسرائیل (بعقوبؑ) نے اپنے آپ پر حرام کر لیں اس سے قبل کہ

تُنزَلَ التَّوْرَةُ ۗ قُلْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَةِ فَاتْلُوهَا إِن كُنتُمْ

اتناری جاتی تورات، (اے نبی! ﷺ) آپ کہہ دیں تو تم لے آؤ تورات پھر اس کو (میرے سامنے) پڑھو، اگر تم ہو

صَادِقِينَ ﴿۹۳﴾ فَمِنْ أفتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكِ

سچے۔ پھر جس نے جھوٹ باندھا اللہ تعالیٰ پر اس کے بعد

فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللَّهُ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ

تو وہ (لوگ) ہی ظلم کرنے والے ہیں۔ کہہ دیجئے اللہ نے سچ فرمایا ہے، تو تم پیروی کرو ابراہیمؑ کے

حَنِيفًا ۚ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۹۵﴾ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ

دین کی، (جو) ایک طرف کے تھے اور نہیں تھے وہ مشرکوں میں سے۔ بیشک پہلا گھر (جو) لوگوں کے لیے مقرر کیا گیا

لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبْرَكًا وَ هُدًى لِّلْعَالَمِينَ ﴿۹۶﴾ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ

یقیناً (وہی ہے) جو مکہ میں ہے، بہت بابرکت اور (باعث) ہدایت ہے تمام جہان والوں کے لیے۔ اس (بیت اللہ) میں کئی کئی نشانیاں ہیں مقام

إِبْرَاهِيمَ ۚ وَ مَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۗ وَ لِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ

ابراہیمؑ (ان نشانوں میں سے ایک) ہے، اور جو داخل ہوا اس میں وہ امن والا ہو گیا، اور اللہ ٹھیکے لوگوں پر بیت اللہ کا حج کرنا (فرض) ہے

مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۗ وَ مَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ

جو اس کی طرف راستے کی طاقت رکھے، اور جس نے کفر کیا تو بیشک اللہ تعالیٰ بہت بے پروا ہے

عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿۹۷﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَ اللَّهُ

تمام جہان والوں سے۔ کہہ دیجئے اے اہل کتاب! کیوں تم انکار کرتے ہو اللہ کی آیات کا، حالانکہ اللہ

شَهِيدٌ عَلَى مَا تَعْمَلُونَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ

خوب گواہ ہے، اس پر جو تم کرتے ہو۔ آپ کہہ دیجئے! اے اہل کتاب کیوں تم روکتے ہو

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ آمَنَ تَبِعُونَهَا عِوَجًا ۗ وَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ ۗ وَ مَا لِلَّهِ

اللہ کے راستے سے (اُسے) جو ایمان لایا (کیا) تم اس میں جی تلاش کرتے رہتے ہو حالانکہ تم گواہ ہو (کہ دین اسلام حق ہے)، اور اللہ نہیں ہے

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۹۹﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا فَرِيقًا

ہرگز غافل اُس سے جو تم کر رہے ہو۔ اے (وہ لوگو) جو ایمان لاتے ہو! اگر تم مان لو گے ایک گروہ (کی بات) کو

مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كُفْرِينَ ﴿۱۰۰﴾

اُن میں سے جو دیے گئے کتاب وہ تمہیں لوٹا دیں گے تمہارے ایمان لانے کے بعد کافر بنا کر

2
شا
5
آیت9
قا
10
صد5
علت
=1
علت
4
هد1
ن
3
آیت5
ن
7
آیت1
ض
9
وہ3
ح
4
ہد5
ن
9
ظ2
آیت
9
رط3
قا
7
ل4
ن
9
ظ6
ہد
7
س1
ن
8
آیت3
آیت
5
ظ

انجیزہ الراضی (۲)
نیکی خرچ کرنے پر

ہر کھانا حلال تھائی
اسرائیل کے لیے

وقف جہیل علیہ السلام

بیت اور حج

اہل کتاب!
کیوں کفر و کتنا؟

وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ

اور کیسے تم کفر کرو گے حالانکہ تم (وہ ہو کہ) پڑھی جاتی ہیں تم پر اللہ کی آیات اور تم میں اس کا رسول (موجود) ہے

وَمَنْ يَعْصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ هَدَىٰ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۱۰۱﴾

اور جو مضبوطی سے تھام لے اللہ (کے دین) کو تو یقیناً اس کو ہدایت دے دی گئی سیدھے راستے کی طرف۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ

(وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو (جیسا کہ) اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں ہرگز موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم

مُسْلِمُونَ ﴿۱۰۲﴾ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا

مسلمان ہو۔ اور تم مضبوطی سے تھام لو اللہ کی رسی کو سب (مل کر) اور جدا جدا نہ ہو جاؤ، اور تم یاد کرو

نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ

اللہ کی نعمت کو (جو اس نے) تم پر (کی) جب تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے تو اس نے الفت ڈال دی تمہارے دلوں میں پھر تم ہو گئے

بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ

اس کی نعمت (مہربانی) سے بھائی بھائی، اور تم (کھوے) تھے آگ کے گڑھے کے کنارے پر تو اس نے بچا لیا تمہیں

مِّنْهَا ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۰۳﴾ وَ لَتَكُنَّ

اس (آگ) سے، اسی طرح اللہ کھول کر بیان کرتا ہے تمہارے لیے اپنی آیات تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔ اور چاہیے کہ ہو

مِّنْكُمْ أُمَّةٌ يَّدْعُونَ إِلَىٰ الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ

تم میں سے ایک گروہ ہو وہ دعوت دیتے ہوں بھلائی کی طرف اور وہ حکم دیتے ہوں نیکی کا اور وہ روکتے ہوں

عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْبَٰرِحُونَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ

برائی سے، اور وہ لوگ ہی کفاح پانے والے ہیں۔ اور تم مت ہو جاؤ ان (لوگوں) کی طرح جو

تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ

فروں میں بٹ گئے اور انہوں نے باہم اختلاف کیا اس کے بعد کہ آگئے ان کے پاس واضح دلائل، اور وہی لوگ ہیں کہ ان کے لیے

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۰۵﴾ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ

بہت بڑا عذاب ہے۔ جس دن سفید ہوں گے کچھ چہرے اور سیاہ ہوں گے کچھ چہرے،

فَأَمَّا الَّذِينَ أَسْوَدَتْ وُجُوهُهُمْ فَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ

پس رہے وہ (لوگ) سیاہ ہوں گے جن کے چہرے، (ان سے کہا جائے گا) کیا تم ہی نے کفر کیا تھا اپنے ایمان (لانے) کے بعد

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۱۰۶﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ أَبْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ

تو (اب مزہ) چکھو عذاب کا اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ اور رہے وہ (لوگ) جن کے سفید ہوں گے چہرے

فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۰۷﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ

تو (وہ) اللہ کی رحمت میں ہوں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ یہ اللہ کی آیات ہیں

نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۰۸﴾

ہم پڑھتے ہیں آپ پر حق کے ساتھ، اور اللہ نہیں چاہتا ظلم کرنا جہان والوں پر۔

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝٩٦

اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات۔

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

ہو تم بہترین امت (جسے) نکالا (پیدا کیا) گیا ہے لوگوں (کی اصلاح) کے لیے (کہ) تم حکم دیتے ہو نیکی کا

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۗ وَ لَوْ أَمَنَ

اور تم روکتے ہو برائی سے اور تم ایمان لاتے ہو اللہ پر، اور اگر ایمان لے آتے

أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ ۗ وَأَكْثَرُهُمُ

اہل کتاب (تو) یقیناً بہتر ہوتا ان کے لیے، ان میں سے (بعض تو) مومن ہیں اور ان کی اکثریت

الْفَاسِقُونَ ۝١٠٠ لَنْ يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى ۗ وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ يَوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ

نافرمان ہی ہے۔ وہ (بیودی) تمہیں ہرگز نہیں نقصان پہنچا سکیں گے سوائے (معمولی) تکلیف کے، اور اگر یہ تم سے لڑیں (تو) تم سے (بھاگ) جائیں گے وہ پیٹھ پھیر کر،

ثُمَّ لَا يَنْصُرُونَ ۝١٠١ ضَرَبَتْ عَلَيْهِمُ الذَّلِيلَةَ ۗ أَيْنَ مَا

پھر وہ مدد نہیں کیے جائیں گے۔ مسلط کر دی گئی ان پر ذلت جہاں نہیں بھی

تَقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللَّهِ ۗ وَ حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ ۗ وَ بَاءٌ وَ بَغْضٍ

وہ پاتے جائیں مگر پناہ کی وجہ سے اللہ کی اور پناہ (کی وجہ سے) لوگوں کی اور وہ لوٹے غضب کے ساتھ

مِّنَ اللَّهِ ۗ وَ ضَرَبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةَ ۗ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا

اللہ کے اور ان پر مسلط کر دی گئی ہے محتاجی، یہ اس لیے کہ بیشک وہ تھے

يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۗ وَ يَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ ۗ بِغَيْرِ حَقِّ ۗ ذٰلِكَ

انکار کرتے اللہ کی آیات کا اور وہ انبیاء کو قتل کرتے تھے ناحق، یہ

بِأَعْوَابِهِمْ ۗ وَ كَانُوا يَعْتَدُونَ ۝١٠٢ لَيْسُوا بِسَوَاءٍ ۗ

اس وجہ سے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حدود سے نکل جاتے تھے۔ وہ سب ایک جیسے نہیں ہیں،

مِنَ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتَّبِعُونَ آيَاتِ اللَّهِ ۗ إِنَّآ إِلِيلٌ

(بلکہ) اہل کتاب میں سے ایک جماعت قائم رہنے والی ہے (حق پر) وہ اللہ کی آیات کو پڑھتے ہیں رات کے اوقات میں

وَ هُمْ يَسْجُدُونَ ۝١٠٣ يَوْمِنُونَ بِاللَّهِ ۗ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ

اس حال میں کہ وہ (اس کے آگے) سجدہ کرتے ہیں۔ وہ ایمان رکھتے ہیں اللہ اور روز آخرت پر

وَ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَ يُسَارِعُونَ

اور وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور وہ برائی سے روکتے ہیں اور جلدی کرتے ہیں

فِي الْخَيْرَاتِ ۗ وَ أُولَٰئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝١٠٤ وَ مَا يَفْعَلُوا

بھلائی کے کاموں میں، اور وہی (لوگ) صالحین میں سے ہیں۔ اور جو کام وہ کریں گے

مِنَ خَيْرٍ ۗ فَلَنْ يُكْفَرُوهُ ۗ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۝١٠٥

بھلائی کا تو ان کی ہرگز نہیں کی جائے گی ناقدری اس (خیر) میں، اور اللہ پدہیزگاروں کو خوب جاننے والا ہے۔

سفید، کالے چہرے

حکم تم بہترین امت ہو

اگر اہل کتاب ایمان لاتے۔

ذلت و مسکت کی مار

سب برابر نہیں

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَ لَا أَوْلَادُهُمْ

بیشک وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا ہرگز نہیں ان کے مال کام آئیں گے ان کے اور نہ انہی اولاد ،

مَنْ اللَّهُ شِيعًا ط وَ أَوْلِيكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١١٢﴾

اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی ، اور یہی (لوگ) دوزخ والے ہیں ، (اور) وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ۔

مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ

آس کی مثال جو وہ (کافر لوگ) خرچ کرتے ہیں اس دنیاوی زندگی میں اس ہوا کی مثال کی طرح ہے

فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرَّتٌ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ط وَ مَا

(کہ) اس میں سخت سردی ہو وہ جا پہنچی (ایسے) لوگوں کی کہنتی پر (کہ) انہوں نے ظلم کیا اپنے آپ پر تو اس نے تباہ کر دیا اس (کھتی) کو اور نہیں

ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَ لَكِنْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١١٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اللہ نے ان پر ظلم کیا اور لیکن اپنے آپ پر وہ (خود) ظلم کر رہے ہیں ۔ اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو!

لَا تَتَّخِذُوا بَطَانَةً مِّنْ دُونِكُمْ لَا يَأْمُرُكُمْ بِإِلَاحٍ وَ دُونًا مَّا عِنْتُمْ ط

مت بناؤ رازدان تم اپنے سوا کسی (غیر مسلم) کو ، نہیں وہ کوتاہی کرتے تمہیں خراب کرنے میں وہ (تو وہی) چاہتے ہیں جس سے تم تکلیف میں پڑو

قَدْ بَدَأَ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ط وَ مَا تَخْفَىٰ صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ط

یقیناً دشمنی ظاہر ہو چکی ہے انکے مونہوں (زبانوں) سے اور جو (کہنتی) چھپائے ہوئے ہیں ان کے سینے (وہ اس سے بھی) زیادہ بڑا ہے ،

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١١٤﴾ هَآئِذَا هُنَّ أَوْلَاءُ

تم محبت رکھتے ہو ان سے اور وہ تم سے محبت نہیں رکھتے حالانکہ تم ایمان رکھتے ہو ان تمام کتابوں پر اور جب وہ تمہیں ملتے ہیں

تُحِبُّونَهُمْ وَ لَا يُحِبُّونَكُمْ وَ تُوْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ ط وَإِذَا لَقُّوكُمْ

تم محبت رکھتے ہو ان سے اور وہ تم سے محبت نہیں رکھتے حالانکہ تم ایمان رکھتے ہو ان تمام کتابوں پر اور جب وہ تمہیں ملتے ہیں

قَالُوا آمَنَّا ط وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ط

(تو) کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں ، اور جب وہ اکیلے ہوتے ہیں (تو) تم پر (اپنی) انگلیوں کے پورے کاٹ کھاتے ہیں غصے سے ،

قُلْ مَوْتُوا بِغَيْظِكُمْ ط إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١١٥﴾

آپ (ان سے) کہہ دیں کہ (جل) مرو اپنے غصے میں ، بیشک اللہ خوب جاننے والا ہے سینوں والی (بات) کو۔

إِنْ تَسْسَكُمُ حَسَنَةٌ تَسُوهُمْ ط وَإِنْ تَصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا ط

اگر تمہیں پہنچے کوئی بھلائی (تو وہ) بری لگتی ہے ان کو ، اور اگر تمہیں پہنچے کوئی تکلیف (تو) وہ خوش ہوتے ہیں اس سے ،

وَ إِنْ تَصْبِرُوا وَ تَتَّقُوا لَا يَضُرَّكُمْ كَيْدٌ هُمْ شِيعًا ط

اور اگر تم صبر کر لو اور تم تقویٰ اختیار کرو (تو) تمہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گی ان کی مکاری ،

إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ط ﴿١١٦﴾ وَ إِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ

بیشک اللہ اس کا جو یہ کر رہے ہیں احاطہ کرنے والا ہے ۔ اور جب آپ حج کو اپنے گھر والوں سے نکلے

تَبَوُّئِي الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِقْتَالٍ ط وَ اللَّهُ سَبِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١١٧﴾

(اور) آپ مومنوں کو مقرر فرما رہے تھے لڑائی کے لیے مورچوں پر اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔

کافروں کے مال، اولاد
کام نہیں آئیں گے

دوسروں کو
رازدار نہ بناؤ!

تم ان سے محبت کرتے
ہو وہ تم سے نہیں

تمہیں بھلائی پہنچے تو
برالگے نہیں

۱۱۶

إِذْ هَمَّتْ طَّائِفَتٌ مِّنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا ۖ وَاللَّهُ وَلِيُّهَا ۗ وَعَلَى اللَّهِ

جب آمادہ ہوئے دو گروہ تم میں سے کہ وہ بزدلی دکھائیں ، حالانکہ اللہ اُن کا مددگار (موجود) تھا ۔ اور اللہ ہی پر

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۳۲﴾ ۱۳۲ وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ ۖ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ ۚ

پس مومنوں کو توکل کرنا چاہیے ۔ اور بلاشبہ یقیناً اللہ نے تمہاری مدد کی (جنگ) بدر میں اس حال میں کہ تم بہت کمزور تھے ،

فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُشْكُرُونَ ﴿۱۳۳﴾ ۱۳۳ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ

تو تم اللہ سے ڈرو تاکہ تم شکر کرو ۔ جب آپ کہہ رہے تھے مومنوں سے

أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُبَدِّدَ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ آفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ

کیا ہرگز تمہیں کافی نہیں ہے کہ تمہاری مدد کرے تمہارا رب تین ہزار فرشتوں سے

مُنزَلِينَ ﴿۱۳۴﴾ ۱۳۴ بَلَىٰ ۚ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا ۖ وَيَأْتُوكُم مِّن فَوْرِهِمْ هَذَا

(جو آسمان سے) اتارے گئے ہوں ۔ کیوں نہیں اگر تم صبر کرو گے اور (اللہ سے) ڈرتے رہو اور وہ (کافر) چڑھ آئیں تم پر اپنے اسی جوش سے

يُبَدِّدُكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿۱۳۵﴾ ۱۳۵

(تو) تمہارا رب تمہاری مدد کرے گا پانچ ہزار فرشتوں سے (جو) خاص نشان رکھنے والے ہوں ۔

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ ۖ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ ۗ

اور نہیں بنایا اللہ نے اس (مدد) کو مگر خوشخبری کا (ذریعہ) تمہارے لیے اور تاکہ مطمئن ہو جائیں تمہارے دل اس سے ،

وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱۳۶﴾ ۱۳۶ لِيَقْطَعَ طَرَفًا

اور نہیں ہوتی مدد مگر اللہ ہی کی طرف سے (جو) نہایت غالب بہت حکمت والا ہے ۔ (یہ اس لیے ہے کہ) تاکہ وہ کاٹ (ہلاک کر) ڈاسے ایک گروہ کو

مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَائِبِينَ ﴿۱۳۷﴾ ۱۳۷ لَيْسَ لَكَ

اُن (لوگوں) سے جنہوں نے کفر کیا یا ذلیل و مغلوب کر دے انہیں پس وہ نامراد ہو کر واپس لوٹیں ۔ نہیں (اے نبی) آپ کا

مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبُهُمْ فَأِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۳۸﴾ ۱۳۸

(اس) معاملے میں کچھ (اختیار) (کہ) یا وہ اُن پر مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے کیونکہ بیشک وہ ظالم ہیں ۔

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے ، وہ بخش دیتا ہے جس کو چاہتا ہے

وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۳۹﴾ ۱۳۹ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اور وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے ، اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے ۔ اے وہ (لوگو) جو

أَمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ

ایمان لائے ہو! مت کھاؤ سود کبھی گنما بڑھا چڑھا کر ، اور ڈرتے رہو اللہ سے

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿۱۴۰﴾ ۱۴۰ وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ

تاکہ تم فلاح پاؤ ۔ اور بچو اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے

لِلْكَافِرِينَ ﴿۱۴۱﴾ ۱۴۱ وَ اطِيعُوا اللَّهَ وَ الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۴۲﴾ ۱۴۲

کافروں کے لیے ۔ اور اطاعت کرو اللہ کی اور (اس کے) رسول کی تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۔

2

6

س

1

2

آ

1

4

ن

2

4

آ

1

6

ہ

1

7

آ

ع

2

ف

=

2

9

ف

6

7

ز

5

8

ع

8

10

ش

1

3

ع

1

6

آ

ح

3

6

آ

1

2

آ

2

آ

دو جہانتیں، پھسلنے پر تلی

فرشتوں کے ذریعے بدو

ع

اللہ کی طرف سے بشارت

ع

سود نہ کھاؤ!

وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ

اور جلدی کرو (چلو) اپنے رب کی بخشش کی طرف اور اس جنت (کی طرف کہ) جس کی چوڑائی آسمانوں

وَالْأَرْضُ لَا أَعْدَاتٍ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ

اور زمین (کے برابر) ہے، وہ تیار کی گئی ہے پرہیز گاروں کے لیے۔ جو خرچ کرتے ہیں خوشحالی میں

وَالضَّرَّاءِ وَالْكُظَيِّينَ الْغَيْظِ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ط

اور عجلدستی (ہر حال میں) اور غصہ پی جانے والے ہیں۔ اور درگزر کرنے والے ہیں لوگوں سے،

وَيُحِبُّ اللَّهُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۳۴﴾ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا

اور اللہ پسند کرتا ہے نیکی کرنے والوں کو۔ اور (یہ وہ لوگ ہیں) جو جب کوئی برا کام کر بیٹھیں یا ظلم کر لیں

أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ ۖ وَمَنْ يَغْفِرَ الذُّنُوبَ

اپنے آپ پر (تو فوراً) اللہ کو یاد کرتے ہیں پس معافی مانگتے ہیں وہ اپنے گناہوں کی، اور کون معاف کر سکتا ہے گناہوں کو

إِلَّا اللَّهُ قَسَّ ۚ وَ لَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَ يَعْلَمُونَ هُمْ ﴿۱۳۵﴾

اللہ کے سوا، اور وہ اصرار نہیں کرتے اس پر جو انہوں نے کیا جبکہ وہ جانتے ہوں (یعنی جان بوجھ کر اڑے نہیں رہتے)۔

أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَ جَنَّةٌ

یہی لوگ ہیں کہ ان کی جزا بخشش ہے ان کے رب کی طرف سے اور (ایسے) باغات ہیں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ وَ نِعْمَ

بہتی ہیں جن کے نیچے سے نہریں (وہ) ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں، اور (بہت) اچھا

أَجْرُ الْعَمَلِينَ ﴿۱۳۶﴾ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۖ فَسِيرُوا

بدلہ ہے (اتھے) کام کرنے والوں کا۔ یقیناً گزر چکے تم سے پہلے بہت سے طریقے (واقعات) تو تم چلو پھرو

فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِينَ ﴿۱۳۷﴾

زمین میں پھر دیکھو (کہ) کیسا ہوا جھٹلانے والوں کا انجام۔

هٰذَا بَيَّانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۱۳۸﴾

یہ (عام) لوگوں کے لیے واضح بیان اور ہدایت ہے اور نصیحت ہے پرہیز گاروں کے لیے۔

وَ لَا تَهِنُوا وَ لَا تَحْزَنُوا وَ أَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۹﴾

اور تم ہمت نہ ہارو اور نہ غم کرو اور تم ہی غالب ہو گے اگر تم ہو (سچے) مومن۔

إِنْ يَسْسِسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ ط وَ تِلْكَ الْأَيَّامُ

اگر پہنچا ہے تمہیں (شکست کا) زخم (یعنی صدمہ) تو یقیناً پہنچ چکا ہے (اس سے قبل کافر) قوم کو بھی اس جیسا زخم، اور یہ (قرح و شکست کے) دن

نَدَاوَلَهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَ لِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

ہم بدلتے رہتے ہیں انہیں لوگوں کے درمیان، اور اس لیے (مجھی کہ) اللہ جان لے ان (لوگوں کو) جو ایمان لائے

وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ط وَ اللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿۱۴۰﴾

اور (تا کہ) وہ بنائے تم میں سے (کچھ کو) شہید، اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

دوڑو مغفرت و جنت
کی طرف!

نفس و ظلم پر معافی

پچھلوں کا انجام

لَا تَهِنُوا وَ لَا تَحْزَنُوا

لَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا

وَلَيْسَ لِكُلِّ الْفِتْنَةِ مَسْكُونَةٌ إِلَّا لِلَّذِينَ هُمْ عَلَىٰهَا يُحْفَظُونَ ۗ وَاللَّهُ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿١٣١﴾

اور اس لیے (بھی) کہ اللہ چھانٹ لے آن (لوگوں کو) جو ایمان لائے اور وہ ملیا میٹ کر دے کافروں کو۔

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخَلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا

کیا تم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ تم جنت میں (بغیر آزمائش کے ایسے ہی) داخل ہو جاؤ گے جبکہ ابھی تک معلوم ہی نہیں کیا اللہ نے ان (لوگوں کو) جنہوں نے جہاد کیا ہو

مِنْكُمْ وَ يَعْلَمُ الصَّابِرِينَ ﴿١٣٢﴾ وَ لَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ

تم میں سے اور (یہ کہ) وہ معلوم کر لے صبر کرنے والوں کو - اور بلاشبہ یقیناً تم تو تھے تمنا کیا کرتے موت (شہادت) کی

مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَ أَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿١٣٣﴾

اس سے قبل کہ تم اس سے ملو (یعنی وہ تمہیں نصیب ہو) تو یقیناً (اب تو) تم نے دیکھ لیا ہے اس حال میں کہ تم (کھلی آنکھوں سے) دیکھ رہے تھے۔

وَ مَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ

اور نہیں ہیں محمد ﷺ مگر ایک رسول، یقیناً گزر چکے ہیں ان سے پہلے کئی رسول،

أَفَايُنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۗ وَ مَنْ يَنْقَلِبْ

وہ وفات یا جائیں یا وہ قتل کر دیئے جائیں (تو کیا) تم پھر جاؤ گے اپنی اڑھیوں کے بل (یعنی اٹھ پاؤں)، اور جو پھر جائے

عَلَىٰ عَقْبَيْهِ فَكُلٌّ يُّضِرُّ اللَّهُ شَيْئًا ۗ وَ سَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ﴿١٣٤﴾

اپنی اڑھیوں کے بل تو ہرگز کچھ بھی نہیں وہ نقصان پہنچا سکے گا اللہ کو، اور جلد ضرور اللہ بدلہ دے گا شکر کرنے والوں کو۔

وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُّوَجَّلًا

اور نہیں ہے (ممکن) کسی جان کے لیے کہ وہ مرے مگر اللہ کے حکم سے (موت کا) ایک مقررہ وقت لکھا ہوا ہے،

وَ مَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا ۗ وَ مَنْ يُرِدْ

اور جو چاہے بدلہ (اپنے اعمال کا) دنیا (میں تو) ہم دے دیتے ہیں اسے اس (دنیا) میں سے، اور جو چاہتا ہو

ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا ۗ وَ سَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ ﴿١٣٥﴾

بدلہ آخرت کا (تو) ہم دے دیتے ہیں اسے اس (آخرت) میں سے، اور عقرب ضرور ہم بدلہ دیں گے شکر گزاروں کو۔

وَ كَائِنٌ مِّنْ نَّبِيٍّ قُتِلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا

اور کتنے ہی نبی (ایسے گزرے ہیں کہ) جہاد کیا، ان کے ساتھ (مل کر) بہت سے اللہ والوں نے، تو انہوں نے نہ ہمت ہاری

لَمَّا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ مَا ضَعُفُوا وَ مَا اسْتَكَانُوا

اس پر جو مصائب درپیش ہوئے انہیں اللہ کے راستے میں اور نہ وہ کمزور پڑے اور نہ وہ (کافروں سے) ڈبے،

وَ اللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ﴿١٣٦﴾ وَ مَا كَانَ قَوْلُهُمْ إِلَّا أَنْ

اور اللہ پسند کرتا ہے صبر کرنے والوں کو - اور نہ تھا اس کے سوا کچھ بھی انکا قول (اس موقع پر) کہ

قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ إِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا

انہوں نے کہا (اے) ہمارے رب! بخش دے ہمیں ہمارے گناہ اور ہماری زیادتی کو (بھی) ہمارے کام میں

وَ ثَبَّتْ أَقْدَامَنَا وَ انصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿١٣٧﴾

اور ہمارے قدموں کو ثابت رکھ اور ہماری مدد فرما کافر قوم پر۔

جنت میں یونہی داخلہ؟

ع

محمد ﷺ رسول ہیں

موت اللہ کے اذن سے

نبیوں سے مل کر قتال

فَاتَّخِذُوا اللَّهَ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَ حَسَنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ ط

تو دیا انہیں اللہ نے دنیا کا بدلہ اور بہترین اجر آخرت کا (بھی)

وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ع (۱۳۸) يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اور اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے نیک کرداروں کو - اے (لوگو) جو ایمان لائے ہو!

إِنْ تَطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا

اگر تم کفر مانو گے ان کا جنہوں نے کفر کیا (تو) وہ پھیر دیں گے تمہیں (اسلام سے) تمہاری اڑھیوں کے بل (اٹلے پاؤں) تو تم پلو گے

خَسِرِينَ ﴿۱۳۹﴾ بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَ هُوَ خَيْرُ النَّصِيرِينَ ﴿۱۴۰﴾

خارہ پانے والے (بن کر) - بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) اللہ ہی تمہارا مالک ہے ، اور وہ سب مدد کرنے والوں سے بہتر ہے -

سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا

عنقریب ہم ڈال دیں گے (ان کے) دلوں میں جنہوں نے کفر کیا (تمہارا) رعب اس وجہ سے کہ انہوں نے شریک بنایا ہے

بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانًا ج وَ مَا لَهُمُ النَّارُ ط

اللہ کا جس کی نہیں اتاری اس نے کوئی دلیل ، اور ان کا ٹھکانا آگ ہے ،

وَ بئْسَ مَثْوًى الظَّالِمِينَ ﴿۱۴۱﴾ وَ لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ

اور وہ ظالموں کا برا ٹھکانا ہے - اور بلاشبہ یقیناً اللہ نے تمہیں سچا کر دکھایا اپنا وعدہ

إِذْ تَحْسَبُونَهُم بِأَذْنِهِ ج حَتَّىٰ إِذَا فَشِلْتُمْ وَ تَنَازَعْتُمْ

جب تم کاٹ رہے تھے انہیں اس کے حکم سے ، یہاں تک کہ جب تم نے ہمت ہار دی اور باہم جھگڑنے لگے

فِي الْأَمْرِ وَ عَصَيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا أَرَكُمُ مَا تَجِبُونَ ط

(بیخبر کے) حکم (کے بارے) میں اور تم نے نافرمانی کی اس کے بعد کہ اس نے دکھا دیا تمہیں وہ (فح) جو تم پسند کرتے تھے

مِنْكُمْ مِّنْ يُّرِيدُ الدُّنْيَا وَ مِنْكُمْ مِّنْ يُّرِيدُ الْآخِرَةَ ج

تم میں سے (کوئی ایسا تھا) جو دنیا چاہتا تھا اور تم میں سے (کوئی ایسا تھا) جو آخرت چاہتا تھا ،

ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ج وَ لَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ط

پھر اس نے تمہیں پھیر دیا ان (ان کافروں کے مقابلے) سے تاکہ وہ آزمائے تمہیں ، اور بلاشبہ یقیناً (پھر) اس نے معاف کر دیا تمہیں ،

وَ اللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَىٰ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۴۲﴾ إِذْ تَصْعَدُونَ وَ لَا

اور اللہ مومنوں پر فضل (کرنے) والا ہے - (وہ وقت یاد کرو) جب تم چڑھے جا رہے تھے (پہاڑ پر) اور نہیں

تَلَوْنَ عَلَىٰ أَحَدٍ وَ الرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أَخْرَاكُمْ ط

پلٹ کر دیکھتے تھے کسی کو اور رسول تمہیں بلا رہے تھے تمہاری بچھلی جماعت میں (کھڑے)

فَأَنَابَكُمْ غَمًّا بِغَمِّ لَكَيْلًا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ ط

تو دیا تمہیں اس نے بدلے میں غم پر غم تاکہ تم غم نہ کرو اس (چیز) پر جو تم سے چھن گئی ہے

وَ لَا مَا أَصَابَكُمْ ط وَ اللَّهُ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۴۳﴾

اور نہ (اس مصیبت پر) جو تمہیں پہنچی ہے ، اور اللہ خوب خبردار ہے اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔

نبیوں سے مل کر قتال

۱۴۱

کافروں کی اطاعت نہ کرو!

ان کے دلوں میں رعب

اللہ نے وعدہ سچ کر دکھایا

جب تم چڑھے چلے جا رہے تھے

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنَةً نَاعِسًا يُغْشَى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ لَا

پھر اس نے نازل فرمائی تم پر اس غم کے بعد تسلی **اُنکھ** (کی صورت میں جو) طاری ہوئی ایک گروہ پر تم میں سے ،

وَ طَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ

اور ایک گروہ (تھا کہ) بلاشبہ فکر میں ڈال رکھا تھا اُن کو اُن کی جانوں نے وہ گمان کر رہے تھے اللہ پر ناحق

ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةَ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ

جاہلیت کا گمان ، وہ کہہ رہے تھے کہ کیا اس معاملے میں ہمارا بھی کچھ (اختیار) ہے؟ کہہ دیجیے بیشک معاملہ

كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ

سب کا سب اللہ ہی کے لیے ہے ، وہ چھپاتے ہیں (بہت سی باتیں) اپنے دلوں میں جو وہ ظاہر نہیں کرتے آپ پر ، وہ کہتے ہیں اگر ہوتا

لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قَتَلْنَا هَهُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ

ہمارا اس معاملے (جنگ احد) میں بھی کچھ (اختیار تو) ہم نہ قتل کیے جاتے یہاں ، آپ کہہ دیجیے اگر تم ہوتے اپنے گھروں میں

لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ وَ لِيَبْتَلِيَ اللَّهُ

(تو) ضرور نکل آتے وہ (لوگ) جن پر لکھا جا چکا تھا قتل ہونا اپنی **قل کاہوں** کی طرف ، اور (اس شکست کی غرض یہ تھی) تاکہ پرکھے اُسے اللہ

مَا فِي صُدُورِكُمْ وَ لِيُبَيِّنَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ

جو تمہارے سینوں میں ہے اور تاکہ **پاک صاف کر دے** (اُن وسوسوں کو) جو تمہارے دلوں میں ہیں ، اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے

بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۱۵۴ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ

سینوں والی باتوں کو ۔ بیشک وہ (لوگ) جو تم میں سے **پیٹھ پھیر گئے** جس دن آپس میں ٹکرائیں دو جماعتیں ،

إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا وَ لَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ

بلاشبہ **پھسلا دیا تھا** اُنہیں محض شیطان نے بعض لغزشوں کے سبب جو انہوں نے کیں ، اور بلاشبہ یقیناً اللہ نے درگزر کر دیا ہے اُن سے ،

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝۱۵۵ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا

بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت بردبار ہے ۔ اے وہ (لوگو) جو ایمان لائے ہو! تم نہ ہو جانا

كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ

اُن (لوگوں) کی طرح جنہوں نے کفر کیا اور انہوں نے کہا اپنے بھائی بندوں کے حق میں جب **انہوں نے سفر کیا** زمین میں

أَوْ كَانُوا غُزًى لَّوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا وَ مَا قَتَلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ

یا وہ لڑنے والے تھے اگر یہ ہمارے پاس ہوتے (تو) نہ مرتے اور نہ قتل کیے جاتے ، (ان باتوں سے مقصود یہ ہے) کہ **نا دے** اُس (اعتقاد) کو اللہ

ذَلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ وَ اللَّهُ يُحْيِي وَ يُمِيتُ ط

حسرت اُن کے دلوں میں ، اور اللہ ہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے ،

وَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۱۵۶ وَ لَئِنْ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اور اللہ اس کو جو تم کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے ۔ اور یقیناً اگر تم اللہ کی راہ میں

أَوْ مُتُّمْ لَبَغْفِرَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَ رَحْمَةٍ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۝۱۵۷

یا (وہی) فوت ہو جاؤ یقیناً اللہ کی طرف سے بخشش اور رحمت (نہیں) بہتر ہے اس سے جو یہ جمع کرتے ہیں۔

غم کے بعد امن

اگر تم گھر میں ہوتے تو۔

شیطان نے
انہیں پھسلا دیا۱۶
صحیح

نہ ہو جاؤ کافر کی طرح!

وَلَيْنُ مِّتْمٌ أَوْ قِتْلَتُمْ لَإِلَى اللَّهِ تُحْشَرُونَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ

اور بلاشبہ اگر تم مر جاؤ یا قتل کیے جاؤ (تو) یقیناً اللہ ہی کی طرف تم اٹھے کیے جاؤ گے۔ پس رحمت کی وجہ سے

مِّنَ اللَّهِ لَئِن لَّمْ يَكُفَّ لَكُمْ وَ لَوْ كُنْتُمْ فَظًا غَلِيظًا الْقَلْبَ لَا نَفُضُوا مِنْ حَوْلِكَ

اللہ کی آپ نرم واقع ہوئے ہیں ان کے لیے، اور اگر آپ ہوتے بد مزاج سخت دل (تو) ضرور وہ منتشر ہو جاتے آپ کے گرد و پیش سے،

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ

تو درگزر کیجیے ان سے اور بخشش طلب کیجیے ان کے لیے اور مشورہ کیجیے ان سے (اہم) معاملے میں،

فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿۱۵۹﴾

پھر جب آپ پختہ ارادہ کر لیں تو آپ اللہ پر بھروسہ کریں، بیشک اللہ بھروسا کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

إِن يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَ إِن يَخْذَلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي

اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب نہیں آنے والا، اور اگر وہ چھوڑ دے تمہیں (تو) پھر کون ہے وہ جو

يَنْصُرْكُم مِّن بَعْدِهِ وَ عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۶۰﴾ وَ مَا كَانَ

تمہاری مدد کرے گا اس کے بعد، اور اللہ پر ہی پس بھروسا کرنا چاہیے مومنوں کو۔ اور نہیں یہ (لائق)

لِنَبِيِّ أَنْ يَغْلُطَ وَ مَنْ يَغْلُطْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

کسی نبی کے لیے کہ وہ خیانت کرے، اور جو خیانت کرے گا (تو) وہ لائے گا اس (چیز) کو جو اس نے خیانت کی ہوگی قیامت کے دن،

ثُمَّ تَوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۶۱﴾ أَفَمِنَ أَتَّبَعَ

پھر پورا بدلہ دیا جائے گا ہر نفس کو جو اس نے کمایا اس حال میں کہ وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔ تو کیا جس نے پیروی کی

رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخِطٍ مِّنَ اللَّهِ وَ مَا وَهُ جَهَنَّمُ

اللہ کی خوشنودی کی وہ اس کی طرح (ہو سکتا) ہے جو لوٹا اللہ کی ناراضگی کے ساتھ اور اس کا ٹھکانا جہنم ہو،

وَ بِئْسَ الْبَصِيرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ وَ اللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا

اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ وہ (مختلف) درجات پر ہیں اللہ کے ہاں، اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے اس کو جو

يَعْمَلُونَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا

وہ عمل کرتے ہیں۔ بلاشبہ یقیناً احسان کیا ہے اللہ نے مومنوں پر جب بھیجا ان میں ایک رسول

مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَ يَزَكِّيهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ

انہی میں سے (جو) پڑھتا ہے ان پر اس کی آیات اور انہیں پاک کرتا ہے (شرک سے) اور تعلیم دیتا ہے انہیں کتاب

وَ الْحِكْمَةَ وَ إِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۱۶۴﴾

اور حکمت کی، حالانکہ بے شک وہ تھے اس سے قبل یقیناً واضح گمراہی میں۔

أَوْ لَبَّآ أَصَابَتْكُمْ مُّصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ مِثْلِيهَا قُلْتُمْ أَنِي هَذَا

اور (بھلا یہ) کیا بات ہوئی جب واقع ہوئی تم پر (آمد میں) مصیبت یقیناً تم (بھی تو) اس سے (وگنی) مصیبت (بریں) پہنچا چکے تھے، (کہ تم نے کہا: یہ) آت (کہاں سے) آگئی

قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنفُسِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۶۵﴾

آپ کہہ دیجیے وہ تمہاری اپنی طرف سے ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔

نہ ہو جاؤ کافر کی طرح!

اللہ کی رحمت
کہ آپ ﷺ نرم

اللہ کی مدد ہی سب کچھ

نبی سے خیانت ناممکن

اللہ کا احسان مومنین پر

وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ التَّتْيِ الْجَعْنِ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَ لِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۶۶

اور جو تکلیف تمہیں پہنچی جس دن آپس میں بھڑیں دو جماعتیں تو (وہ تکلیف) اللہ کے حکم سے تھی اور تاکہ وہ (اچھی طرح) معلوم کر لے مومنوں کو۔

و لِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ۗ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا

اور تاکہ وہ ان کو (بھی) معلوم کر لے جنہوں نے منافقت کی ، اور (جب) کہا گیا ان (منافقوں) سے ، تم آؤ جنگ کرو

فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ ادْفَعُوا ۗ قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَا اتَّبَعْنَاكُمْ ۗ

اللہ کی راہ میں یا تم (دشمنوں کو) بھاؤ ، کہنے لگے اگر ہم جانتے (کہ) لڑائی ہوگی (تو) ضرور ہم اتباع کرتے تمہاری (یعنی تمہارے ساتھ چلتے) ،

هُمْ لِلْكَفْرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ

وہ اس دن کفر کے زیادہ قریب تھے ان سے ایمان کی نسبت ، وہ کہتے ہیں اپنے مومنوں سے

مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ۗ الَّذِينَ قَالُوا

جو نہیں (ہوتا) ان کے دلوں میں اور اللہ خوب جانتے والا ہے اسے جو وہ چھپاتے ہیں ۔ (یہ وہ لوگ ہیں) جنہوں نے کہا

لِإِخْوَانِهِمْ وَ قَعَدُوا لَوْ أَطَاعُونَا مَا قَاتَلُوا قُلُوبًا فَادْرَأُوا

اپنے بھائیوں کے بارے میں اور (خود گھر) بیٹھے رہے اگر ہمارا کہنا مانتے (تو) قتل نہ کیے جاتے ، آپ کہہ دیجئے پھر تم نال دو

عَنْ أَنْفُسِكُمْ الْمَوْتِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۗ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَاتَلُوا

اپنی جانوں سے موت کو اگر تم سچے ہو ۔ اور ہرگز نہ سمجھنا (ان لوگوں کو) جو قتل کیے گئے

فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۗ بَلْ أَحْيَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ۗ

اللہ کی راہ میں (کہ وہ) مردہ ہیں ، بلکہ وہ تو زندہ ہیں اپنے رب کے پاس رزق دیے جاتے ہیں ۔

فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَ يَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ

خوش ہیں اس پر جو اللہ نے ان کو دیا اپنے فضل سے ، اور وہ خوش ہو رہے ہیں ان (لوگوں) سے جو

لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ ۗ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۗ

(اچھی) نہیں ملے ان کو ان کے پیچھے سے یہ کہ (قیامت کے دن) ان پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَ فَضْلٍ ۗ وَ آتَى اللَّهُ لَا يُضِيعُ

وہ خوش ہو رہے ہیں اللہ کی طرف سے انعام اور فضل پر ، اور (اس پر) کہ بیشک اللہ اجر ضائع نہیں کرتا

أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ۗ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَ الرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا

مومنوں کا ۔ وہ (لوگ) جنہوں نے قبول کیا اللہ اور (اس کے) رسول (کے حکم) کو اس کے بعد کہ

أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۗ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَ اتَّقُوا أَجْرٌ عَظِيمٌ ۗ

انہیں زخم (صدمہ) پہنچا ، ان کے لیے ان میں سے جنہوں نے نیکی کی اور پرہیز گاری اختیار کی اجر عظیم ہے ۔

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ

وہ (لوگ کہ) جن سے کہا لوگوں نے بیشک (کافر) لوگوں نے یقیناً جمع کیا ہے تمہارے لیے (بڑا لشکر) تو تم ان سے ڈر جاؤ

فَزَادَهُمْ إِيْمَانًا ۗ وَ قَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ ۗ

تو (اس بات نے) مزید بڑھا دیا انہیں ایمان میں ، اور انہوں نے کہا ہمیں اللہ (بی) کافی ہے ، اور وہ بہترین کارساز ہے۔

تاکہ جان لے
مومنین اور منافقینان کا قول اپنے
بھائیوں کے لیے

شہید مردہ نہیں، زندہ

وقف الازہر

۱۶۶

مع

اللہ ورسول کا حکم ماننے والے

فَاتَّقُوا اللَّهَ مِنْ اللَّهِ وَفَضِّلْ لَمْ يَسْسَهُمْ سَوْءًا وَاتَّبِعُوا

پھر وہ لوٹے اللہ کی طرف نعت اور فضل کے ساتھ نہیں پہنچی انہیں (کسی قسم کی) کوئی تکلیف اور انہوں نے پیروی کی

اللہ ورسول کا حکم ماننے والے

رِضْوَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿۱۴۳﴾ إِنَّمَا ذِكْمُ الشَّيْطَانِ

اللہ کی خوشنودی کی ، اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے ۔ بیشک صرف وہ شیطان ہی تو ہے

شیطان ڈراتا ہے

يَخَوْفُ أَوْلِيَاءَهُ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۴۵﴾

(جو تمہیں) ڈراتا ہے اپنے دوستوں (کفار) سے ، تو تم مت ڈرو ان سے اور مجھ ہی سے ڈرو اگر ہو تم مومن ۔

وَلَا يَحْزَنُكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا

اور آپ کو غمزدہ نہ کریں (وہ لوگ) جو جلدی کرتے ہیں کفر میں ، بیشک وہ ہرگز نہیں نقصان پہنچا سکیں گے اللہ کو کچھ بھی ،

يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حِطًّا فِي الْآخِرَةِ ۗ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۴۶﴾

اللہ چاہتا ہے کہ وہ نہ رکھے ان کے لیے کچھ حصہ آخرت میں ، اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے ۔

غم میں نہ ڈالے آپ کو

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۗ وَ لَهُمْ

بیشک جنہوں نے خریدا کفر کو ایمان کے بدلے وہ ہرگز نہیں نقصان پہنچا سکیں گے اللہ کو کچھ بھی ، اور ان کے لیے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۴۷﴾ وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُنَبِّئُ لَهُمْ خَيْرٌ

درد ناک عذاب ہے ۔ اور ہرگز نہ خیال کریں وہ جنہوں نے کفر اختیار کیا کہ بیشک جو ہم بھلت دے رہے ہیں ان کو (وہ) بہتر ہے

لِأَنْفُسِهِمْ ۗ إِنَّمَا نُنَبِّئُ لَهُمْ لِيَزِدَادُوا إِشْرًا ۗ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۴۸﴾

ان کی جانوں کے لیے ، بیشک محض ہم ڈھیل دیتے ہیں انہیں تاکہ وہ بڑھ جائیں گناہ میں ، اور ان کے لیے رونا کرنے والا عذاب ہے ۔

مَا كَانَ اللَّهُ لِيُنذِرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ

نہیں ہے اللہ (ایسا) کہ چھوڑے دے مومنوں کو اس (حالت) پر کہ جس پر تم ہو یہاں تک کہ

يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ

وہ جدا کر دے ناپاک کو پاک سے ، اور نہیں ہے اللہ (ایسا) کہ وہ مطلع کر دے تمہیں غیب پر

اللہ مومنوں کو الگ کرے گا

وَ لَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَ رُسُلِهِ

اور لیکن اللہ (اس کام کے لیے) منتخب کر لیتا ہے اپنے رسولوں میں سے جسے وہ چاہتا ہے ، تو تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ،

وَ إِنْ تَوَمَّنُوا وَ اتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۱۴۹﴾ وَ لَا يَحْسَبَنَّ

اور اگر تم ایمان لے آؤ گے اور تقویٰ اختیار کرو گے تو تمہارے لیے بہت بڑا اجر ہے ۔ اور ہرگز نہ گمان کریں

الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا آتَاهُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ لَّهُمْ

وہ (لوگ) جو بخل کرتے ہیں اس پر جو دیا ہے ان کو اللہ نے اپنے فضل سے (کہ) وہ (بخل) بہتر ہے ان کے لیے ،

بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۗ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخَلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

بلکہ وہ برا ہے ان کے لیے ۔ عقریب ضرور وہ طوق پہنائے جائیں گے (اس مال کا) جس میں انہوں نے بخل کیا قیامت کے دن ،

بخل خیر نہیں بطور ہے

وَ لِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۗ وَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۱۵۰﴾

اور اللہ ہی کے لیے میراث ہے آسمانوں اور زمین کی ، اور اللہ اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے ۔

لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ ۗ

بلاشبہ یقیناً اللہ نے سن لی ان (لوگوں) کی بات جنہوں نے کہا ہے بیشک اللہ فقیر ہے اور ہم امیر ہیں ،

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَ قَتَلَهُمُ الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقِّ ۗ

عزقرب ضرور ہم لکھ لیں گے جو انہوں نے کہا اور ان کا قتل کرنا نبیوں کو (بھی) ناحق

وَ نَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ

اور (قیامت کے دن) ہم (ان سے) کہیں گے چکھو دہکتی آگ کا عذاب - یہ (اس کا) بدلہ ہے جو آگے بھیجا

اَيْدِيكُمْ وَ اَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلّٰمٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ الَّذِيْنَ قَالُوْا

تمہارے ہاتھوں نے اور بیشک اللہ ہرگز نہیں ہے بندوں پر ظلم کرنے والا - وہ (لوگ) جنہوں نے کہا

اِنَّ اللَّهَ عٰهَدَ اِلَيْنَا اَلَّا نُوْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَّاْتِنَا

بیشک اللہ نے تاکید ہی حکم بھیجا ہے ہمیں کہ ہم ایمان نہ لائیں کسی رسول پر یہاں تک کہ وہ لائے ہمارے پاس

بِقُرْبٰنٍ تَاْكُلُهٗ النَّارُ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ قَبْلِىْ بِالْبَيِّنٰتِ

ایسی قربانی (کہ) کھا جائے آگ ، آپ کہہ دیجئے یقیناً آچے ہیں کئی رسول تمہارے پاس مجھ سے پہلے واضح دلائل کے ساتھ

وَ بِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

اور (اس معجزے کے) ساتھ جو تم نے کہا پھر تم نے انہیں قتل کیا اگر تم سچے ہو -

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ رَسُوْلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاۗءُوْ

پھر (بھی) اگر وہ آپکو جھٹلا دیں تو یقیناً جھٹلاتے گئے ہیں کئی رسول آپ سے پہلے (جو) لے کر آئے تھے

بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ وَ الْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذٰٓئِقَةُ الْمَوْتِ ط

واضح دلائل اور صحیفے اور روشن کتاب (لے کر آئے تھے) - ہر جان مزہ چکھنے والی ہے

وَ اِنَّمَا تُوفُوْنَ اَجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَمَنْ

موت کا - اور بیشک تم اپنے اجر پورے پورے دیے جاؤ گے قیامت کے دن ، پھر جو

رُحِزَّحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَاۡزَ ط وَ مَا الْحَيٰوَةُ

دور کر دیا گیا (شخص جہنم کی) آگ سے اور وہ داخل کر دیا گیا جنت میں تو یقیناً وہ کامیاب ہو گیا ، اور نہیں ہے زندگی

الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتَبْلُوْنَ فِيْ اَمْوَالِكُمْ

دنیاوی مگر دھوکے کا سامان - (اے ایمان والو!) یقیناً ضرور تم آزمائے جاؤ گے اپنے مالوں

وَ اَنْفُسِكُمْ وَ لَتَسْعَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوْا الْكِتٰبِ

اور اپنی جانوں میں ، اور یقیناً ضرور تم سناؤ گے ان (لوگوں) سے جو دیے گئے کتاب

مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا اَذٰى كَثِيْرًا ط

تم سے پہلے اور ان (لوگوں) سے جنہوں نے شرک کیا بہت سی ایذا (کی باتیں) ،

وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾

اور اگر تم صبر کرو اور (اللہ تعالیٰ سے) ڈرتے رہو تو بیشک یہ (بڑی) ہمت کے کام ہیں۔

وَ إِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ

اور جب لیا اللہ تعالیٰ نے پختہ عہد ان (لوگوں سے) جو کتاب دیے گئے (کہ) یقیناً ضرور تم بیان کرتے رہو گے اس (کتاب) کو

لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ فَنَبِّئُوهُمْ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاسْتُرُوا بِهِ

لوگوں کے سامنے اور تم نہیں چھپاؤ گے اسے، پھر انہوں نے بھینک دیا اُسے اپنی پیٹھوں کے پیچھے

ثَنَانًا قَلِيلًا فَبُئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ﴿١٨٧﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ

اور خرید لیا اس کے بدلے تھوڑی قیمت کو، پس برا ہے جو وہ خرید رہے ہیں۔ آپ ہرگز خیال نہ کریں ان (لوگوں) کو جو

يَفْرَحُونَ بِمَا آتَا وَ يُجِبُونَ أَنْ يُحَدِّثُوا بِمَا

خوش ہوتے ہیں اس پر جو انہوں نے (نا پسندیدہ کام) کیے اور وہ چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے ان (کاموں) پر جو

لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ وَ لَهُمْ

نہیں انہوں نے کیے تو آپ ہرگز نہ انہیں خیال کرنا عذاب سے بچ نکلنے میں کامیاب، اور ان کے لیے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨٨﴾ وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ اللَّهُ

درد ناک عذاب ہے۔ اور اللہ ہی کھلتے بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی، اور اللہ تعالیٰ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٨٩﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ

ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں

وَ اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ لآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٩٠﴾

اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں یقیناً نشانیاں ہیں عقل والوں کے لیے۔

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَ قَعُودًا وَ عَلَىٰ جُنُوبِهِمْ

وہ (لوگ) جو ذکر کرتے ہیں اللہ کا کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر اور اپنے پہلوؤں کے بل

وَ يَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ رَبَّنَا مَا

اور غور و فکر کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں، (اور کہتے ہیں) اے ہمارے رب! نہیں

خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾

پیدا کیا تو نے یہ (سب کچھ) بیکار، تو پاک ہے (ہر عیب سے) پس تو بچا ہمیں آگ کے عذاب سے۔

رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ط وَ مَا لِلظَّالِمِينَ

اے ہمارے رب! بیشک تو جسے داخل کر دے آگ میں تو یقیناً تو نے روا کر دیا اُسے، اور نہیں ظالموں کے لیے

مِنْ أَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾ رَبَّنَا إِنَّنا سَبَعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي

کوئی مدد کرنے والے۔ اے ہمارے رب! بیشک ہم نے بنا ایک پکارنے والے کو (جو) آواز دیتا ہے

لِلْإِيمَانِ أَنْ آمَنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

ایمان کے لئے کہ تم ایمان لاؤ اپنے رب پر تو ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے رب! پس تو بخش دے ہمیں

ذُنُوبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾

ہمارے گناہ اور دور کر دے ہم سے ہماری برائیاں اور ہمیں فوت کر نیک لوگوں کے ساتھ۔

میثاق: چھپاؤ گے نہیں

تعریف کے حریص

تخلیق میں نشانیاں

ذکر اور فکر والوں کیلئے

دعائیں، 4 رَبَّنَا

رَبَّنَا وَ آتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط

دعائیں، 4 رَبَّنَا

اے ہمارے رب! اور دے ہمیں وہ (چیزیں) جن کا تو نے وعدہ کیا ہم سے اپنے رسولوں (کی زبان) پر اور تو ہمیں روا نہ کرنا قیامت کے دن ،

إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْبِعَادَ ﴿١٩٣﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ

دعا قبول

بیشک تو وعدے کے خلاف ورزی نہیں کرتا۔ پھر قبول کر لی اُن کی (دعا) اُن کے رب نے (فرمایا) کہ بیشک میں ضائع نہیں کروں گا عمل

عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْشِجَ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ج

کسی عمل کرنے والے کا تم میں سے مرد ہو یا عورت ، تمہارا بعض بعض سے ہے (یعنی تم ایک دوسرے سے ہو اور برابر ہو) ،

فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ أُوذُوا فِي سَبِيلِي

تو جنہوں نے ہجرت کی اور نکالے گئے اپنے گھروں سے اور ستائے گئے میری راہ میں

وَ قُتِلُوا وَ قُتِلُوا لَأَكْفِرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ لَأُدْخِلَنَّهُمْ

اور انہوں نے جنگ کی (اللہ کی راہ میں) اور وہ قتل کر دیے گئے یقیناً ضرور میں مٹا دوں گا اُن سے اُنکے گناہ اور یقیناً ضرور میں داخل کروں گا انہیں

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ط

(ایسے) باغات میں (کہ) بہتی ہیں اُن (باغات) کے نیچے سے نہیں ، بدلہ ہے اللہ کی طرف سے ،

وَ اللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾ لَا يَغْرَبُكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور اللہ (وہ ہے کہ) اُس کے پاس بہترین بدلہ ہے۔ ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے آپ کو (ادھر ادھر) پھرتا پھرتا اُن (لوگوں کا) جنہوں نے کفر کیا

فِي الْبِلَادِ ﴿١٩٦﴾ مَتَاعٌ قَلِيلٌ قَدْ ثَمَّ مَا لَهُمْ جَهَنَّمُ ط

شہروں میں - (یہ) فائدہ ہے تھوڑا سا ، پھر اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے ،

وَ بِئْسَ الْبِهَادُ ﴿١٩٧﴾ لَكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي

اور وہ بہت برا بھجونا ہے۔ لیکن وہ (لوگ) جو ڈرتے گئے اپنے رب سے اُن کے لیے باغات ہیں (کہ) بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ط وَ مَا

اُنکے نیچے سے نہیں (وہ) اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں مہمانی ہے اللہ کی طرف سے ، اور جو چُھ

عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ﴿١٩٨﴾ وَ إِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ

اللہ کے پاس ہے (وہ) بہتر ہے نیک لوگوں کے لیے۔ اور بیشک اہل کتاب میں سے (بعض وہ بھی ہے) یقیناً جو

يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَ مَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَشِعِينَ لِلَّهِ ط

ایمان لاتا ہے اللہ پر اور جو نازل کیا گیا تمہاری طرف (یعنی قرآن مجید) اور جو نازل کیا گیا اُن کی طرف (یعنی تورات، انجیل) (وہ) عاجزی کرنے والے ہیں اللہ کے لیے ،

لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ ط

وہ نہیں لیتے اللہ کی آیات کے بدلے تھوڑی قیمت ، یہی (لوگ) ہیں (کہ) اُن کے لیے اُن کا اجر ہے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ط إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٩٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا

اُن کے رب کے پاس ، بیشک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔ اے (وہ لوگو) جو ایمان لاتے ہو! صبر کرو (ثابت قدم رہو)

وَ صَابِرُوا وَ رَابِطُوا قَدْ وَ اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ع ﴿٢٠٠﴾

اور ایک دوسرے کو تھامے رکھو اور (جہاد کے لیے) کمر بستہ رہو ، اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

2
8
است3
5
است1
=2
6
است1
3
علا2
6
قا6
7
ظن

=

4
ضد5
9
هد4
=

=

4
9
ف2
9
ن6
9
است1
2
حا

ہجرت کرنے والے۔۔

دھوکہ نہ کھاؤ،

کافروں کی شان سے

الغشۃ

اہل کتاب میں

مؤمن لوگ

صبر کرو۔!

ع

آيَاتُهَا ١٤٦

(٣) سُورَةُ النِّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ (٩٢)

رُكُوعَاتُهَا ٢٣

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ

اے لوگو! ڈرو اپنے رب سے جس نے تمہیں پیدا کیا ہے

وَاحِدَةٍ وَ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا

ایک جان (آدم) سے اور اس نے پیدا کیا اس (جان) سے اس کا جوڑا اور پھیلا دیے ان دونوں سے بہت سے مرد

وَ نِسَاءً وَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَ الْأَرْحَامَ ط

اور عورتیں، اور تم ڈرتے رہو اللہ سے جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں (کو توڑنے) سے (بھی ڈرو)،

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝ ۱ وَ اتُوا الْيَتَىٰ أَمْوَالَهُم

بیشک اللہ تم پر مکمل نگہبان ہے۔ اور دے دو یتیموں کو ان کے مال

وَ لَا تَتَّبِعُوا الْخَيْثَ بِالْطَّيِّبِ ۝ وَ لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُم

اور مت بدل کر لو گندی چیز کو اچھی چیز کے عوض (یعنی ناپس مال کو عمدہ مال سے)، اور مت کھاؤ ان کے مال

إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ۝ ۲ وَ إِنْ خِفْتُمْ أَلَّا

اپنے مالوں کے ساتھ (ملا کر)، بلاشبہ یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ اور اگر تم ڈرو کہ نہ

تُقْسَطُوا فِي الْيَتَىٰ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ

تم انصاف کر سکو گے یتیم لڑکیوں کے بارے میں تو تم نکاح کرو جو تمہیں بھلی لگیں

مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنَىٰ وَ ثَلَاثَ وَ رُبْعًا ۚ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا

(دوسری) عورتوں میں سے دو اور تین تین اور چار چار، پھر اگر تم ڈرو کہ تم (زیادہ میں) نہ عدل کر سکو گے

فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ط ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا ۝ ۳

تو ایک ہی (کافی ہے) یا جسکے مالک بنے ہیں تمہارے دائیں ہاتھ (یعنی لوٹیاں)، یہ زیادہ قریب ہے (اس بات کے) کہ تم بے انصافی نہ کرو۔

وَ اتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً ط فَإِنْ طَبَّنَ لَكُمْ

اور تم ادا کرو عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے، پھر اگر وہ خوشی سے (چھوڑ) دیں تمہارے لیے

عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا ۝ ۴ وَ لَا تَوْتُوا

کچھ حصہ اس سے ازخود تو کھا لو اسے مزے سے خوشی سے۔ اور مت دو

السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَامًا وَ آرزوہم

نادانوں کو اپنے وہ مال جنہیں بنایا ہے اللہ نے تمہارے لیے سہارا اور تم کھلاؤ انہیں

فِيهَا وَ اكْسُوهُمْ وَ قُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝ ۵

اس میں سے اور تم پہناؤ انہیں اور کہو ان سے اچھی بات۔

ڈرو اپنے رب سے

یتیموں کا مال

نا انصافی کا ڈر ہو تو۔

نادان اور مال

وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ

اور آزمائش کرتے رہو یتیموں کی یہاں تک کہ جب وہ پہنچ جائیں نکاح (کی عمر یعنی بلوغت) کو ، پھر اگر تم پاؤ

مِّنْهُمْ رُّشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَأْكُلُوهَا

اُن میں بھمداری تو حوالے کر دو اُن کو اُنکے مال ، اور مت کھاؤ اُسے

إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْبُرُوا وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا

فضول خرچی کرتے ہوئے اور جلدی کرتے ہوئے (مت کھاؤ اس خوف سے) کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (اور اپنے مال کا مطالبہ کرینگے) اور جو یتیم کا سرپرست مالدار ہو

فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ

تو اُسے چاہیے کہ وہ (یتیم کے مال سے) بچا رہے ، اور جو غریب ہو تو وہ کھا سکتا ہے جائز طریقے سے (یعنی بقدر خدمت) ،

فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ

پھر جب اُن کے حوالے کرنے لگو اُن کے مال تو گواہ بنا لیا کرو اُن پر ،

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝۶ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ

اور کافی ہے اللہ خوب حساب لینے والا - مردوں کے لیے ایک حصہ ہے اس (مال) سے جو چھوڑ جائیں

الْوَالِدَاتِ وَالْأَقْرَبُونَ ۝ وَاللِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا

والدین اور قریبی رشتہ دار ، اور عورتوں کا (بھی) ایک حصہ ہے اس (مال) سے جو

تَرَكَ الْوَالِدَاتِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ

چھوڑ جائیں والدین اور قریبی رشتہ دار اُس میں سے جو اس (مال) سے تھوڑا ہو یا زیادہ ،

نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۝۷ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ

اس حال میں کہ وہ مقرر کیا ہوا حصہ ہے (اللہ کی طرف سے) - اور جب حاضر ہوں (وراثت کی) تقسیم کے وقت

أَوْلُوا الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ فَأَرْزُقُوهُمْ مِنْهُ

(غیر وراثت) قربت والے اور یتیم اور مسکین تو (کچھ) دے دو اُن کو اُس میں سے

وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝۸ وَلِيَخْشَ الَّذِينَ

اور اچھی بات کرو اُن سے - اور چاہیے کہ ڈریں وہ (لوگ) جو

لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعْفًا خَافُوا

اگر وہ (خود) چھوڑ جائیں اپنے پیچھے کمزور اولاد (تو کتنے فکر مند ہوتے اور) ڈرتے

عَلَيْهِمْ ۝ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝۹

اُن پر (کیسے) تو چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈریں ، اور چاہیے کہ وہ ٹھیک (اور معقول) بات کریں -

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا

بیشک وہ (لوگ) جو کھاتے ہیں یتیموں کے اموال ظلم سے (یعنی ناجائز طور پر) درحقیقت صرف

يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۝۱۰ وَسَيَصْلُونَ سَعِيرًا ۝۱۱

وہ بھرتے ہیں اپنے پیٹوں میں آگ ، اور عنقریب ضرور وہ داخل ہوں گے بھڑکتی ہوئی آگ میں۔

بھمداری پر مال
حوالے کرو!

ترکے میں ہے

خیال رکھو رشتہ داروں
اور غریبوں کا!

یتیموں کا مال
ناحق کھانے کی سزا

۱۴

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ فَإِنْ كُنَّ

اللہ تمہیں وصیت کرتا ہے تمہاری اولاد کے بارے میں (کہ) ، ایک مرد کا (حصہ) ہے دو عورتوں کے حصے کے برابر ، پھر اگر ہوں

اولاد کا حصہ میراث میں

نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا

وہ عورتیں (دو یا) دو سے زیادہ (یعنی صرف بیٹیاں ہوں) تو ان سب کھلتے دو تہائی ہے (اس سے) جو اس (میت) نے چھوڑا ، اور اگر صرف ایک (بیٹی) ہو تو اس کھلتے

النِّصْفُ ۚ وَإِلَىٰ آبَائِكُمْ وَإِلَىٰ آبَائِكُمُ الْمَرْثِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

آدھا (ترک) ہے ، اور اس (میت) کے ماں باپ دونوں میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے اس سے جو اس نے چھوڑا (بشرطیکہ) اگر

لَهُ وَوَلَدٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَةُ أَبِيهِ فَلِلْمَرْثِ ثُلُثٌ ۚ

اس کی اولاد ہو ، پھر اگر نہ ہو اس کی اولاد اور اس کے وارث بن رہے ہوں صرف اس کے ماں باپ تو اس کی ماں کے لیے ایک تہائی (حصہ) ہے ،

فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِلْمَرْثِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ

پھر اگر اس (میت) کے بھائی (یا بہنیں) ہوں تو اس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے (یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہو گی

يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ وَإِلَىٰ آبَائِكُمْ وَإِلَىٰ آبَائِكُمُ الْمَرْثِ ثُلُثٌ ۚ

وہ وصیت کرے جس کی یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی) ، تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے تم نہیں ماننے (کہ) ان میں سے کون تمہارے زیادہ قریب ہے

نَفَعًا ۚ فَرِيضَةٌ مِنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

نفع کے لحاظ سے ، (یہ حصے) مقرر کیے ہوئے ہیں اللہ کی طرف سے ، بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لِهِنَّ وَوَلَدٌ فَإِنْ كَانَ

اور تمہارے لیے نصف حصہ (ہے) جو چھوڑ جائیں تمہاری بیویاں (بشرطیکہ) اگر نہ ہو ان کی کوئی اولاد (بیٹا یا بیٹی) ، پھر اگر ہو

لِهِنَّ وَوَلَدٌ فَلِكُمُ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَنَّ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ يُوْصِيْنَ بِهَا

یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی) ، اور ان (تمہاری بیویوں) کے لیے چوتھا حصہ ہے اس میں سے جو تم چھوڑ جاؤ (بشرطیکہ) اگر نہ ہو تمہاری اولاد ، پھر اگر

أَوْ دَيْنٍ ۚ وَلِهِنَّ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَنَّ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَوَلَدٌ فَإِنْ

ان کی کوئی اولاد تو تمہارے لیے چوتھا حصہ ہے اس سے جو انہوں نے چھوڑا (اور یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہوگی جس کی وہ وصیت کریں

كَانَ لَكُمْ وَوَلَدٌ فَلَهُنَّ الشُّهُنُ مِمَّا تَرَكَنَّ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ

ہو تمہاری اولاد تو ان (تمہاری بیویوں) کا آٹھواں حصہ ہے اس میں سے جو تم نے چھوڑا (یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہوگی جس کی

تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَّةً أَوْ امْرَأَةً

تم وصیت کر جاؤ یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی) ، اور اگر کوئی مرد جسکی وراثت لی جا رہی ہے کلالہ ہو (یعنی اس کا باپ بیٹا نہ ہو) یا (ایسی ہی) کوئی عورت ہے

وَلَهَا أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ

اور اس کا ایک بھائی یا ایک بہن ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے ، پھر اگر وہ زیادہ ہوں

مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ يُوْصِي بِهَا

اس (یعنی ایک) سے تو وہ سب شریک ہوں گے ایک تہائی میں (یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہوگی جسکی وصیت کی جائے

أَوْ دَيْنٍ ۚ غَيْرِ مُضَارٍّ ۚ وَصِيَّةٌ مِنَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝

یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی) ، (بشرطیکہ وہ مرنے والا کسی کو) نقصان پہنچانے والا نہ ہو ، (یہ) حکم ہے اللہ کی طرف سے ، اور اللہ سب کچھ جاننے والا بخشنے والا ہے۔

میاں بیوی کے ہے

کلالہ کی وراثت

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۗ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ

یہ اللہ تعالیٰ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں ، اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا (تو) وہ داخل کرے گا اسے (اپنے) باغات میں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ وَذَلِكَ الْفَوْزُ

(کہ) بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں ، اور یہ کامیابی ہے

الْعَظِيمُ ﴿۱۳﴾ ۗ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ

بہت بڑی ۔ اور جو نافرمانی کرے گا اللہ اور اس کے رسول کی اور تجاوز کرے گا اس کی حدود سے (تو)

يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا ۗ وَ لَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿۱۴﴾ ۗ وَالَّتِي

وہ داخل کرے گا اسے آگ میں (اور وہ) ہمیشہ رہنے والا ہے اس (آگ) میں ، اور اس کے لیے سزا کن عذاب ہے ۔ اور وہ (عورتیں) جو

يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ فَاَسْتَشْهَدُوا عَلَيْهِنَّ

ازتکاب کر بیٹھیں بدکاری کا تمہاری عورتوں میں سے تو تم گواہی طلب کرو ان پر

أَرْبَعَةً مِّنْكُمْ فَإِنْ شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ

چار (مردوں) کی اپنے (مسلمانوں) میں سے ، پھر اگر وہ (ان کی بدکاری کی) گواہی دے دیں تو بند رکھو انہیں (اپنے) گھروں میں

حَتَّىٰ يَتَوَفَّهِنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ﴿۱۵﴾

یہاں تک کہ کام تمام کر دے انکا موت یا بنا دے اللہ ان کے لیے کوئی (دوسرا) راستہ ۔

وَ الَّذِينَ يَأْتِيهَا مِنْكُمْ فَأَذْوُوهَا ۖ فَإِنْ تَابَا وَ أَصْلَحَا

اور وہ دو فرد جو ازتکاب کریں اس (بدکاری) کا تم میں سے تو ایذا دو ان دونوں کو ، پھر اگر وہ دونوں توبہ کر لیں اور اصلاح کر لیں

فَاعْرِضْهُمَا لِنَاصِرِ اللَّهِ إِنِ اللَّهُ كَانَتْ تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿۱۶﴾

تو تم اعراض (درگزر) کرو ان دونوں سے ، بیشک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا بڑا مہربان ہے ۔

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ

بے شک صرف توبہ (کا قبول کرنا) اللہ کے ذمے ہے ان (لوگوں) کے لیے جو کرتے ہیں برا کام نادانی سے

ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ

پھر وہ توبہ کر لیتے ہیں جلدی سے تو یہی وہ لوگ ہیں رجوع فرماتا (یعنی اپنی توبہ قبول فرماتا) ہے اللہ

عَلَيْهِمْ ۗ وَ كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۱۷﴾ ۗ وَ لَيْسَتِ التَّوْبَةُ

جن پر ، اور اللہ سب کچھ جاننے والا بہت حکمت والا ہے ۔ اور توبہ (قبول) نہیں ہوتی

لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ

ان (لوگوں) کی جو (زندگی بھر) کرتے رہیں برے کام ، یہاں تک کہ جب آنے لگے ان میں سے کسی ایک کو

الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْعَنَ وَ لَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ

موت (تو اس وقت) کہے بیشک میں نے اب توبہ کی اور نہ ان (لوگوں کی) جو مرتے ہیں

وَ هُمْ كَفَّارٌ ۗ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۱۸﴾

اس حال میں کہ وہ کافر ہوتے ہیں ، یہی وہ لوگ ہیں (کہ) ہم نے تیار کیا ہے ان کے لیے دردناک عذاب ۔

اطاعت پر ثواب

۲
۱۳

زینا کی سزا کا پہلا حکم

توبہ کن کے لیے؟

توبہ کن کے لیے نہیں؟

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرِهًا

اے وہ (لوگو) جو ایمان لائے ہوا حلال نہیں ہے کہ تمہارے لیے تم میراث بنا لو عورتوں کو زبردستی ،

وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ

اور نہ (ایسا کرو کہ) تم روکے کھو انہیں (گھروں میں) تاکہ تم لے سکو کچھ (اس میں سے) جو تم دے چکے ہو انہیں مگر یہ کہ وہ ارتکاب کریں

بیویوں کے حقوق

بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ

ٹھکی بدکاری کا ، اور زندگی بسر کرو ان کے ساتھ اچھے طریقے سے ، پھر اگر تم ناپسند کرو انہیں

فَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَ يَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ۝۱۹

تو ہو سکتا ہے کہ تم ناپسند کرو کسی چیز کو اور رکھ دی ہو اللہ نے اس میں بہت بھلائی۔

وَ إِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَ آتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنطَارًا

اور اگر تم ارادہ کرو ایک بیوی کی جگہ کوئی (اور) بیوی بدلنے کا ، اور تم دے چکے ہو ان میں سے ایک کو ایک خزانہ

فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ۝۲۰

تو مت لو اس میں سے کچھ بھی ، کیا (بھلا) تم لو گے اسے ناجائز طور پر اور صریح گناہ کرتے ہوئے۔

مہر وغیرہ واپس مت لو!

وَ كَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَىٰ بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ وَ أَخَذَ مِنْكُمْ

اور کیسے تم (واپس) لو گے اسے جبکہ یقیناً ملاپ کر چکے ہیں تمہارے بعض بعض سے (آپس میں) اور وہ لے چکی ہیں تم سے

مِيثَاقًا غَلِيظًا ۝۲۱ وَ لَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا

پکا عہد - اور تم مت نکاح کرو (ان عورتوں سے) جن عورتوں سے نکاح کر چکے ہوں تمہارے باپ مگر

مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَ مَقْتًا ط وَ سَاءَ سَبِيلًا ۝۲۲ حُرِّمَتْ

جو یقیناً پہلے ہو چکا (دور جاہلیت میں) ، بیشک یہ بے حیائی ہے اور سخت ناپسندیدہ (فعل) ہے اور برا چلن ہے - حرام کردی گئی ہیں

۲۱

حرام رشتے
(نہی 7، رضائی 2)

عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَ بَنَاتُكُمْ وَ أَخَوَاتُكُمْ وَ عَمَّاتُكُمْ وَ خَالَاتُكُمْ وَ بَنَاتُ الْأَخِ

تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری بھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی بیٹیاں

وَ بَنَاتُ الْأَخْتِ وَ أُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَ أَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرِّضَاعَةِ

اور بیٹیاں بہن کی اور تمہاری (وہ) مائیں جنہوں نے دودھ پلایا ہو تمہیں اور تمہاری دودھ شریک (رضائی) بہنیں

وَ أُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَ رَبَّائِكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ مِّنْ نِّسَائِكُمُ اللَّاتِي

اور تمہاری عورتوں کی مائیں (ماس) اور تمہاری پالی ہوئی لڑکیاں جنہوں نے تمہاری گودوں میں (پرورش پائی) (جو) تمہاری ان عورتوں سے ہیں جن سے

دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنْ لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

تم صحبت کر چکے ہو ، پس اگر تم نے صحبت نہ کی ہو ان سے تو کوئی گناہ نہیں تم پر (ان لڑکیوں سے نکاح کر لینے میں) ،

حرام رشتے
(سرا ل 2 وغیرہ)

وَ حَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ ۚ وَ أَنْ تَجْعَلُوا بَيْنَ الْأَخْتَيْنِ

اور بیویاں تمہارے (ان) بیٹوں کی (بھی حرام ہیں) جو تمہاری پشتوں (یعنی تمہارے لطف) سے ہیں اور یہ کہ تم جمع کرو دو بہنوں کو (ایک نکاح میں)

إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝۲۳

مگر یقیناً جو پہلے (دور جاہلیت میں) گزر چکا ، بیشک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا بے حد مہربان ہے۔